© rasailojaraid.com

ادبیات

غزل

(جناب الم مظفر نگری)

پھر دل میں مرے تازہ لگن پیدا ہوئی ہے
شاید کہ کوئی بگڑی ہوئی بات بنی ہے

ہر لمحہ جو سرگشتۂ عشرت طلبی ہے
واللہ یہاں سب سے زیادہ وہ دکھی ہے

یہ بیخودیٔ عشق کہاں لے کے گئی ہے
اب مجھ کو نہ احساس غمی ہے نہ خوشی ہے

یہ حسنِ عقیدت ہے کہ یہ بے ادبی ہے
ہر برگِ گلِ تر کو صبا چوم رہی ہے

اے پیرِ مغاں پینے پلانے کی گھڑی ہے
ہیں وجد میں افلاک زمیں جھوم رہی ہے

ہر غمزہ تھا پیغامِ جنوں جس کا ازل میں
وہ آنکھ مجھے اب بھی کہیں دیکھ رہی ہے

اب دورِ مئے ناب میں کیا دیر ہے ساقی
پیمانے بھی موجود صراحی بھی دھری ہے

ہر شورشِ طوفاں کو جو دیتی ہے سہارا
وہ موج یہیں دامنِ ساحل میں چھپی ہے

یہ راز کھلے گا نہ کبھی اہلِ چمن پر
شبنم کے ہر آنسو میں کسی گل کی ہنسی ہے

گلشن بھی نہ محفوظ رہا میری فغاں سے
صیاد قفس ہی میں نہیں آگ لگی ہے

بے ہم یہ تڑپنے کا سبب وقت شہادت
پیکاں نہیں دل کی مرے پیکاں طلبی ہے

اے انجمنِ عیش کے آرام پرستو!
بے گور و کفن میتِ پروانہ پڑی ہے

تبلیغِ حقیقت ہے الم تیرے بیاں میں
ہر شعر ترا حاصلِ پیغامبری ہے

© rasailojaraid.com